بقیہ رویداد میونسپل کمیٹی لودیانہ ۲۳ مئی ۱۸۹۰ء

۴ - زیر حالات مفصلہ بالا لازم مذکور خاکروب محلہ کو لازم ہوگا کہ واقعہ مذکور کی اطلاع پاس محلہ دار کے کرے محلہ دار خاکروب ہر دو بحیثیت مجموعی وحدا گانہ رپورٹ مذکور حسب ضابطہ کیجائیگی نسبت ذمہ دار ہونگے - تجویز ہوئی کہ منظور ہو ۵ - اُن پیدایش اور اموات کی صورت میں جو شفاخانہ و دیگر سرکاری یا عام مکانات میں اُن لاانسان کو جنکے زیر اہتمام شفاخانجات یا مکان مذکور ہو لازم ہوگا کہ رجسٹرار اُس میونسپلٹی پاس رپورٹ کرے جسکی حدود کے اندر مکان یا شفاخانہ واقع ہو تجویز ہوئی کہ منظور کیجاوے ۶ - پیدایش اسکی کی صورت میں امور مندرجہ ذیل کی نسبت رپورٹ ہوگی اور وہ درج رجسٹر ہو دیگی - اول تاریخ اور جس میں پیدایش واقع ہوئی - ۲ - لڑکا یا لڑکی - ۳ - ولدیت ۴ - باپ کی سکونت - ۵ - باپ کا پیشہ و ذات مذہب - ۶ - رپورٹ کنندہ کا نام رپورٹ کنندہ کو لازم ہوگا کہ اندراج کے سامنے رجسٹر میں دستخط کرے یا نشان کرے اور رجسٹرار کیطرف سے اُسے ایک سارٹیفکٹ رجسٹری ملیگا ایسی صورت میں جبکہ بچوں کا باپ معلوم نہ ہووے رپورٹ کنندہ کو اختیار ہوگا کہ امور نمبر ۳ و ۴ و ۵ نہ لکھواوے مگر یہ ضروری ہوگا کہ والدہ کا نام و سکونت و ذات لکھوا دیوے - تجویز ہوئی کہ منظور کیجاوے ۷ - اموات کی صورت میں امور مندرجہ ذیل کی نسبت رپورٹ ہوگی اور وہ درج ہونگے ۱ - تاریخ کا جس میں موت واقع ہوئی - ۲ - نام متوفی - ۳ - ولدیت متوفی یا جبکہ عورت منکوحہ ہو تو اسکے شوہر کا نام - ۴ - مرد یا عورت - ۵ - عمر متوفی - ۶ - پیشہ و ذات و مذہب متوفی - ۷ - سکونت متوفی - ۸ - باعث موت ۹ - نام رپورٹ کنندہ کا - رپورٹ کنندہ کو لازم ہوگا کہ اندراج کے سامنے رجسٹر میں دستخط کرے یا نشان کرے اور رجسٹرار کیطرف سے اُسے سارٹیفکٹ رجسٹری ملیگا - تجویز ہوئی کہ منظور کیا جاوے ۸ - جب کسی یوروپین کی موت کی بابت رپورٹ کیجاوے تو اُسکے ہمراہ ایک سارٹیفکٹ افسر طبی کا بھی ہونا چاہئے جس سے باعث موت ظاہر ہووے - تجویز ہوئی کہ منظور کیجاوے ۹ - اس صورت میں جبکہ کوئی لاش پڑی ہوئی پائی جاوے تو رپورٹ مذکور پولیس کیطرف سے ہوگی اور بصورت امکان اُسکے ہمراہ ایک سارٹیفکٹ افسر طبی یا باعث موت ہوگا - تجویز ہوئی کہ منظور کیجاوے ۱۰ - جو شخص دیدہ و دانستہ کسی رجسٹر ہائے پیدایش و اموات سے تلف کرے یا نقصان پہنچاوے یا تلف کرا دیوے یا نقصان پہنچا دیوے یا کسی رجسٹر یا کتاب یا رجسٹر یا کتاب مذکور میں کوئی اندراج پیدایش یا موت کے بابت غلطی کرے یا کرا دیوے اور ہر رجسٹرار جو بلا کسی وجہ معقول کے باوجود اطلاع پانے کے کسی موت یا پیدایش کے رجسٹر کرنے سے انکار یا فروگذاشت کرے تو ایسے اشخاص کی نسبت یہ خیال کیا جائیگا کہ گویا انہوں نے بائی لاز میونسپل کی خلاف ورزی کی - تجویز ہوئی کہ منظور کیا جاوے

دفعہ ۱۱۹ - (و) انتظام مسلخ - کوئی مویشی بھیڑ یا بکری بجز میونسپل مسلخ کے میں ذبح نہ کیجائیگی تا وقتیکہ اسکو اُس ملازم میونسپل نے جسکے زیر اہتمام مسلخ ہو گا قابل خوراک انسان کے قرار نہ دیا ہو اور علامت اُس امر کے داغ نہ لگائی ہو - تجویز ہوئی کہ منظور کیجاوے

دفعہ ۱۱۹ - (ز) قبرستان و مرگھٹ - کسی شخص کو جایز نہ ہوگا کہ کسی لاش کو ایسے قبرستان میں دفن کرے جو حدود میونسپل کے اندر واقع ہو جبکہ قبر چنائی کی بنی ہوئی نہ ہو اور عمق میں ۵ فیٹ سے کم ہو یا ایسی قبر میں جو چنائی کی بنی ہوئی ہو اور عمق میں ۴ فٹ سے کم نہ ہو - تجویز ہوئی کہ منظور کیجاوے ۲ - کسی شخص کو جایز نہ ہوگا کسی ایسے قبرستان میں قبر موجودہ سے تین فیٹ کے فاصلہ کے اندر بنا وے یا بنانے دیوے - تجویز ہوئی کہ منظور کیجاوے ۳ - کسی شخص کو جایز نہ ہوگا کہ کوئی قبر کسی ایسے قبرستان میں ان حدود سے باہر بناوے یا بنواوے جو اس غرض کے لئے ایک ایسے شخص نے قایم کی ہوں جسے کہ اس بارہ میں کمیٹی نے اختیار دیا ہو - تجویز ہوئی کہ منظور کیا جاوے ۴ - ہر ایک شخص کو جو کسی لاش کو ایسے مرگھٹ میں جلا دے یا جلواوے جو حدود میونسپل کے اندر واقع ہو لازم ہوگا کہ لاش مذکور کو بالکل جلد سماوت تک پہنچاوے یا پہنچواوے قبل اسکے کہ کل یا جزو اسکا دریا سے خود یا کسی اور شخص کے ذریعہ سے لیجاوے - تجویز ہوئی کہ منظور کیا جاوے ۵ - جو شخص کسی لاش کو ایسے مرگھٹ میں خود لاوے یا کسی اور کے ذریعہ سے بھیجے اُسے لازم ہوگا کہ لاش مذکور کو مرگھٹ مذکور میں پہنچنے سے چند گھنٹے کے اندر جلاوے یا جلواوے مگر شرط یہ ہے کہ کوئی فقرہ کسی حصہ قاعدہ ہذا کا مل قواعد مندرجہ اشتہار گورنمنٹ ہند ہوم ڈپارٹمنٹ نمبر ۳ مورخہ ۱۸۸۵ء پر موثر ہوگا - تجویز ہوئی کہ منظور کیجاوے

دفعہ ۱۱۹ - (ح) آبرسانی و امور متعلق کسی شخص کو جایز نہ ہوگا کسی ایسے عام کوئیں یا تالاب یا چشمے یا ندی واقعہ اندر حدود میونسپل کا پانی بغرض نہانے یا دھونے یا استعمال انسان کے لئے لیوے بعد اسکے کہ کمیٹی نے بذریعہ اشتہار عام اعلان کر دیا ہو کہ پانی مذکور استعمال انسان کے لائق نہیں تا وقتیکہ اعلان مذکور نسخ نہ کیا گیا ہو - تجویز ہوئی کہ منظور کیجاوے

دفعہ ۱۱۹ (ط) حدود چونگی - حدود چونگی بغرض فراہمی محصول چونگی کے حدود میونسپل ہونگی روبکار صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر دریافت اس امر کے کہ میونسپل کمیٹی آتشبازی سالگرہ ملکہ معظمہ کیلئے جو بتاریخ ۲۴ مئی ۱۸۹۰ء ہوگا کسقدر روپیہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے - تجویز ہوئی کہ ماصرف کا خرچ کیا جانا منظور کیا جاوے

رویداد جلسہ خاص میونسپل کمیٹی لودیانہ بمکان میونسپل ہال لودیانہ باجلاس صاحبان ذیل واقعہ ۲۱ مئی ۱۸۹۰ء

پادری سی - بی نیوٹن صاحب پریزیڈنٹ و میر مجلس - لالہ سوراج صاحب وایس پریزیڈنٹ - ڈاکٹر بھگوان داس صاحب - منشی نظام الدین صاحب - لالہ مہیداس صاحب - چودھری علیا صاحب - لالہ رام رتن صاحب ممبران

رزولیوشن نمبر ۱ - قواعد مرتبہ سب کمیٹی مقرر کردہ رزولیوشن نمبر مورخہ ۲۵ - اپریل ۱۸۹۰ء دربارہ وصول واپسی محصول چونگی کمیٹی میں پیش ہوئی تجویز ہوئی کہ جو قواعد بعد ترمیمات حسب تفصیل ذیل قائم ہوئے منظور کئے جاویں

قسم اول فراہمی محصول چونگی

۱ - تشخیص محصول بر حیوانات بار برداری و گاڑی ہائے جو حدود شہر میں داخل ہوں بموجب شرح مندرجہ اشتہار نمبر ۸۲۲ - ۱۸۸۶ء کیجاویگی مگر اُس صورت میں جبکہ یہ شبہ ہو کہ گاڑی میں مال اندازہ مقررہ شرح مذکور سے زیادہ ہے اور اسکی نسبت کوئی وجہ بھی ظاہر ہو اور یہ شبہ ہو کہ چونگی کے قریب گز ایک یا زیادہ بیل وور کئے گئے ہوں تو داخل ہونے سے پہلے مال مذکور وزن کیا جائیگا

۲ - قبل از داخل ہونے مال کے محصول بذریعہ نقد چونگی خانہ میں داخل کرنا ہوگا الا اُس صورت میں کہ آمدہ مال ایک گاڑی کیبابر تعداد تخمینہ شدہ محصول کے دو چند سے کم نہ ہو چونگی پر رکھا اور مال کے پہنچنے سے ۲۴ گھنٹہ کے اندر محصول وصول ہوگا

۳ - داروغہ چونگی کو ضرور ہوگا کہ چوکیات کا معائنہ کرے اور بہیات ناکہ داران کے اندراجات کی پڑتال کرے اور اُسے یہ بھی لازم ہوگا کہ ایک رجسٹر اُن بہیات کا رکھے جو ناکہ داران کو تقسیم کئے جاتے ہیں اور جملہ اندراجات نسبت تقسیم بہیات جدید و واپس آنے بہیات استعمال شدہ کے اپنے ہاتھ سے کرے

قسم دوم واپسی محصول چونگی

قاعدہ (۱) ایک روپیہ سے کم ہونیکی صورت میں کوئی واپسی نہیں دیجاویگی -

قاعدہ (۲) ایسے مال پر جو تاریخ درآمد سے ۳ ماہ کے بعد برآمد کیا جاوے کوئی واپسی نہیں دیجاویگی + قاعدہ (۳) جملہ درخواست ہائے بابت واپسی بذریعہ تحریر بخدمت صاحب پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی یا انکی عدم موجودگی میں بخدمت صاحب وایس پریذیڈنٹ تاریخ برآمد مال سے دو ہفتہ کے اندر اندر پیش ہونگی + قاعدہ (۴) اُس صورت میں جبکہ رقم متدعویہ ایک روپیہ سے کم نہ ہو اور شرایط مندرجہ قاعدہ دویم و سویم مذکورہ بالا کی تعمیل ہو چکی ہو برآمد کنندہ مال جسکا محصول وصول ہو چکا ہو واپسی محصول کا بشرایط ذیل مستحق ہوگا +

ا۔ یہہ کہ اصل رسیدات چونگی خانہ جن سے کہ اصل ادائگی محصول اُس وقت کی اور اُسکی تعداد ظاہر ہو + ۲۔ یہہ ضرور ہوگا کہ شہادت نسبت برآمدگی مال مذکور پیش کرے بصورت ایسے مال کے جو بذریعہ ریل بھیجا جاوے رسید دفتر ریلوے شہادت کے لئے ضرور ہوگی اور بصورت ایسی برآمدگی کے جو بذریعہ گاڑی ہائے یا حیوانات باربرداری کسی اور جانب کو علاوہ ریلوے اسٹیشن کے ہو ایک سارٹیفکٹ بہ نمونہ مجوزہ اُس ناکہ دار کیطرف سے جسکے ناکہ سے مال مذکور گذرا ہو بطور شہادت قبول کیا جاویگا۔ اس سارٹیفکٹ میں بھی شمار تعداد مال لائق برآمدگی کا مطابق اُن ہی اصول کے ہوگا جو بوقت درآمد مال بغرض تشخیص محصول چونگی کام میں لائے گئے تھے۔ یعنی تعداد بیل یا گاڑی یا حیوانات باربرداری وغیرہ + ۳۔ اُسے یہہ بھی ضرور ہوگا کہ رسیدات چونگی و سارٹیفکٹ ہائے ناکہ داران دفتر چونگی میں داخل دفتر ہونیکی غرض سے دیدیوے + قاعدہ (۵) داروغہ چونگی کے لئے لازم ہوگا کہ تعمیل شرایط بالا کی (منجانب درخواست کنندہ واپسی کے) نسبت تحقیق و تصدیق کرے + قاعدہ (۶) داروغہ کو لازم ہوگا کہ نسبت تعمیل شرایط ضروری اپنی اطمینان کرکر سایل کو ایک سارٹیفکٹ واپسی کاغذ سرخ پر مشتمل بر امور مندرجہ جدول نمونہ ذیل دیوے +

(اول) نمبر سارٹیفکٹ واپسی۔ (دوم) تعداد واپسی (سوم) قسم مال برآمد شدہ (چہارم) تعداد مال برآمد شدہ۔ (پنجم) نام مقام جہاں مال برآمد شدہ جاویگا۔ (ششم) تاریخ یا تاریخ ہائے درآمد مال حسب اندراجات اصل رسیدات چونگی۔ (ہفتم) تعداد محصول جو بوقت درآمدگی ادا کیا گیا تھا حسب اندراج رسیدات مذکور۔ (ہشتم) نام برندہ مال + اس سارٹیفکٹ پر داروغہ کے بدستخط ثبت ہونگے +

قاعدہ (۷) سایل کو لازم ہوگا کہ اس سارٹیفکٹ کے حاصل کرنیپر اُسکی پشت پر حکم صاحب پریذیڈنٹ بابت دیئے جانے روپیہ کے لیوے جسکے بعد روپیہ بذریعہ چک بر خزانہ حسب دستور دیا جاویگا اور سارٹیفکٹ وشبتہ بحکم صاحب پریذیڈنٹ بطور دستاویز دفتر میونسپل میں داخل دفتر ہوگا +

رزولیوشن نمبر ۲۔ یہہ امر پیش ہوا کہ نسبت انتظام مال خانجات جو بنام سرائے علی محمد خان و سرائے جنسی وغیرہ مشہور ہیں قواعد مرتب کئے جاویں تجویز ہوئی۔ کہ قواعد مرتبہ ۱۸۸۵ء مشتہرہ رزولیوشن نمبر ۹ مورخہ ۱۳۔ جولائی ۱۸۸۵ء کی پوری پوری خبرداری کے ساتھ پابندی کیجاوے اور مالکان سرائے ہائے مذکور کو مطلع کیا جاوے کہ اگر اُن میں خوردہ فروشی ہونے دیویگے تو کمیٹی انکو بطور مال خانہ مشروط استعمال نہیں کریگی +

ا۔ کل مال جو اندرون مال خانجات میں رکھنے کی غرض سے داخل ہوگا دست اندازی عملہ چونگی سے مستثنیٰ رہیگا + ۲۔ مالکان مال خانجات کو ضرور ہوگا کہ ایک رجسٹر باظہار تعداد مال جو روز مرہ داخل ہو۔ بقید نام مالکان و تاریخ پہنچنے مال و نمبر کمرہ یا گودام رکھیں۔ اور اُس میں خانجات حسب ذیل ہوں + ا۔ وقت برآمدگی مال ۲۔ تعداد مال برآمد شدہ ۳۔ مقام جہاں کو جاویگا ۴۔ ذریعہ باربرداری + داروغہ چونگی کو ضرور ہوگا کہ روز مرہ رجسٹر ہائے کا معائنہ کرے اور دستخط کرے تا کہ تغیر تبدل یا جھوٹے اندراجات درج نہ ہو جو قسم غلہ مال خانجات میں رکھا جاویگا چھہ ماہ تک محصول چونگی سے بری رہیگا اور دیگر مال دو ماہ تک مدت ہائے بالا سے زیادہ اگر مال خانجات میں رہے تو لائق ادائگی محصول چونگی ہو جاویگا۔ مال خانجات سے جو مال برآمد کیا جاوے وہ بہیج فروخت ہائے کی غرض سے برآمد کیا جاویگا اور بطور عارضی میعاد بڑہانے کی غرض سے برآمد نہ کیا جاویگا۔ احاطہ ہائے مال خانجات کے اندر جو مال برآمد ہوا اسکا بغرض فروخت و برآمدگی برآمد ہونا جایز ہوگا۔ مگر جملہ خوردہ فروشی ہائے اندرون حدود مال خانجات مذکور ممنوع ہیں + **رزولیوشن نمبر ۳**۔ رزولیوشن کمیٹی نمبر ۲ مورخہ ۲۲۔ مئی ۱۸۸۶ء درباب مرتب کرنے قواعد نسبت انتظام گھاٹ تعمیر کردہ لالہ رشید مل زیر دفعہ ۹۰ پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۳ ۱۸۸۴ء کمیٹی میں پیش ہوا۔ تجویز ہوئی کہ قواعد ذیل مرتب کردہ کمیٹی منظور کئے جاویں اور حسب ضابطہ مشتہر ہوں + قاعدہ (۱) حدود گھاٹ کے اندر کوئی کپڑا علاوہ اُس کپڑے کے جو بوقت غسل غسل کنندہ کے بدن پر ہو دھونے کی اجازت نہ ہوگی + قاعدہ (۲) حدود گھاٹ کے اندر کسی مویشی یا گھوڑا یا دیگر حیوانات کو پانی پلانا یا نہلانا جائز نہ ہوگا قاعدہ (۳) حدود گھاٹ کے اندر مچھلی پکڑنے کی اجازت نہوگی قاعدہ (۴) ہندو مسلمان اپنے اپنے حصہ گھاٹ کے اندر جیسا کہ دیوار فاصل موجود ہے ظاہر ہو کر غسل کریں + قاعدہ (۵) جو شخص قواعد بالا میں سے کسی قاعدہ کی خلاف ورزی کریگا وہ زیر دفعہ ۱۴۲ ایکٹ ۱۳ ۱۸۸۴ء سزایاب ہوگا +

رویداد جلسہ معمولی ملتوی شدہ میونسپل کمیٹی لودیانہ

باجلاس پادری سی۔ بی نیوٹن صاحب بہادر پریذیڈنٹ میر مجلس۔ لالہ مولراج صاحب وایس پریذیڈنٹ۔ چودھری علی بخش صاحب۔ سید غلام محمد صاحب۔ منشی نظام الدین صاحب۔ ڈاکٹر بھگوانداس صاحب۔ ممبران واقعہ ۷۔ جون ۱۸۸۶ء +

تخمینہ جات تیاری نالیات جدید بہ تفصیل ذیل کمیٹی میں پیش ہوئے

کوچہ اقبال گنج۔ سڑک وریسی۔ کوچہ محلہ ڈھولیوال۔ کوچہ نعلبندان معہ سڑک حضوری۔ از لکڑ بازار تا سڑک جیلخانہ۔ لکڑ بازار عقب دکان امام بخش قصاب۔ کوچہ ادامان۔ کوچہ قصابان از چوک بھاگا تا چوک سبزی فروشان۔ کوچہ گھاٹی بڑھریاں۔ نالی دو رویہ محلہ ڈھولیوال از چوک لسو تھیرا تا چوک کیمان قصاب۔ نالی یکطرفہ اقبال گنج از چوک کیمان تا چوڑہ مل

ونیز تخمینہ جات فرش جدید حسب تفصیل ذیل کمیٹی میں پیش ہوئے۔

کوچہ ادامان۔ کوچہ قصابان از چوک بھاگا تا سبزی فروشان۔ گھاٹی بڑھریان۔ باتفاق رائے کمیٹی تجویز ہوئی کہ تیاری نالیات جدید منظور کیجاوے مبلغ [illegible] ہر ایسے کاموں کے لئے تعمیر نالی کلاں سے منتقل ہوکر خرچ کئے جاویں +

نمبر ۲۔ نالی جدید جو تیار ہونگی۔ نالی کوچہ ہائے چھاونی۔ نالی کوچہ سوچیورہ۔ نالی کوچہ اقبال گنج۔ نالی مقابل مشن سکول۔ اسٹمٹ [illegible] سے زیادہ [illegible]۔ مرمت نالی غلہ منڈی و بازار حلوائیاں۔ مرمت نالی بازار گھنہ تجویز ہوئی کہ یہہ خرچ منظور کیا جاوے +

نمبر ۳ تخمینہ مرمت پردہ پاخانجات چوبی [illegible] عدد بہ تعداد [illegible] کمیٹی میں پیش ہوا۔ تجویز ہوئی کہ تخمینہ منظور کیا جاوے +

نمبر ۴۔ اسٹمٹ تیاری پاخانجات بہ تعداد مبلغ [illegible] فی پاخانہ

دس خانہ کا و نیز براد خریدے جانے زمین بکار پاخانجات حسب دفعہ ۳۰ ایکٹ ۱۳ ۱۸۸۴ء و رزولیوشن گورنمنٹ انڈیا مورخہ ۲۰- جون ۱۸۸۴ء معہ حکم گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۶۵ مورخہ ۱۰- جولائی ۱۸۸۴ء ورائے سب کمیٹی کہ ہر ایک موقع کے لئے ۶۰۰ گز زمین درکار ہے متصل احاطہ پاخانجات - اول خرید زمین کا بندوبست حسب منشاء دفعہ ۳۰ بکار میونسپل کیا جاوے بعد میں اسٹنٹ کمیٹی میں پیش ہو +

نمبر ۵- کاغذات ٹھیکہ کنکر برائے سڑکات شہر بابت ۱۸۸۴ء ۸۵ معہ رائے سب کمیٹی کہ جسے کم نرخ پر جو ۱۲ ہو اگر نانک چند ٹھیکہ دار حال ٹھیکہ لیوے تو وہ مستحق ہو کیونکہ سال گذشتہ میں اُس نے کام اچھا کیا ورنہ رانجھے خان کو ٹھیکہ دیا جاوے - چونکہ منشی چند مختار نانک چند نے بشرح ۱۲ فیصدی کم صرف کنکر دینا منظور کرتا ہے لہذا تجویز ہوئی کہ واسطے ایک سال ٹھیکہ دیا جاوے اور اقرارنامہ باضابطہ لیا جاوے +

نمبر ۶- واسطہ سردار علی محمد خان صاحب مشعر اسکے کہ باجہ ہزارہا روپیہ صرف سے تیار ہوا تھا اب یک مرتبہ کے امداد کے بند کرنے سے وہ ضائع ہو جاویگا تا چندے کمیٹی اور بھی مدد دیتی رہے آئندہ کو کوئی صورت کیجاویگی - ورائے صاحب پریزیڈنٹ بہادر کہ ایک مشت پانچ ماہ کی تنخواہ دیکر آئندہ کے لئے کمیٹی کو دست بردار ہونا چاہئے - تجویز ہوئی کہ اس معاملہ پر دوبارہ غور نہیں کیا جاویگا اور اسی کے مطابق سردار علی محمد خان صاحب کو اطلاع دیجاوے +

نمبر ۷- درخواست میونسپل اُور سیر درخواست اسکے کہ بھٹہ چونہ کا تیار ہو گیا کوئلہ کے لئے انتظام فرمایا جاوے - تجویز ہوئی کہ ممبر صاحب حلقہ کی خدمت میں التماس ہو کہ بندوبست خرید کوئلے کا کر دیویں +

نمبر ۸- عرضی میونسپل اُور سیر بایں درخواست کہ چاہ باغ میونسپل پر لوگ نہاتے اور شور کرتے ہیں پیچ وغیرہ سامان میونسپل کو خراب کرتے ہیں براہ حفاظت کوئی سپاہی اُس جگہ مامور فرمایا جاوے - تجویز ہوئی کہ ایک روبکار بخدمت صاحب ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ بہادر پولیس ملفوف گذارش ہو کہ دو کنسٹبلوں کو چاہ مذکور پر متعین فرما کر ہدایت فرماویں کہ حفاظت رکھیں اور کسی شخص کو چاہ مذکور پر نہانے یا کپڑے دھونے نہ دیویں +

نمبر ۹- رپورٹ سید غلام محمد صاحب میونسپل کمشنر مشعر اطلاع آگ لگ جانے بر چھپر ہائے چنگڑان واقع چھاؤنی و بجھانے اُسکے نیز درخواست اسکے کہ اس جگہ سبوچہ گلی رکھوائے جاویں ورائے جناب صاحب پریزیڈنٹ کہ بجائے سبوچہ گلی دو بکس تیل کا جس میں تیل کروسیہ آتا ہے رکھا جاوے تو بہتر ہو - تجویز ہوئی کہ ۱۰۰ سبوچہ ہائے گلی ہی خرید ہو کر رکھے جاویں کیونکہ اگر ٹین ہائے رکھے گئے تو جلد زنگ لگ کر خراب ہو جاوینگے +

نمبر ۱۰- دو قطعہ عرائض محرر کمیٹی کہ مقدمہ بابو رام و سائیندتا و دلاور علی خان دھیرا کی پیروی کی بابت لالہ نوبت رائے وکیل فیس طلب کرتے ہیں - تجویز ہوئی چار مقدموں کی بابت بحساب عہ فی مقدمہ کل مبلغ للعہ منظور کئے جاویں جسمیں پہلے للعہ دیے جا چکے ہیں باقی للعہ ادا کیے جاویں +

نمبر ۱۱- سوالات کمہاران بدرخواست اسکے کہ ہم سے فی پزاوہ بجائے عہ روپیہ کے عہ روپیہ لئے جاویں ورائے ممبران سب کمیٹی تعمیر کہ عہ لئے جاویں - ورائے جناب صاحب پریزیڈنٹ کہ محصول شمار پر لیا جاوے یعنے جسقدر اینٹیں پزاوہ میں ہوں اسیقدر قیمت پر محصول لینا واجب ہے - سب کمیٹی نے جو فی روپیہ ایک ہزار نرخ مقرر کیا ہے یہ ٹھیک نہیں اکثر آٹھ سو نو سو رہتا ہے - تجویز ہوئی کہ رائے سب کمیٹی منظور کیجاوے صرف خشت ہائے خورد کی حالت میں فی پزاوہ مبلغ لعہ لئے جاویں مگر بصورت خشت ہائے کلاں کے شمار خشت ہائے پر محصول لیا جاوے اور داروغہ چونگی ذمہ دار نگرانی تعداد پزاوہ کا کیا جاوے +

نمبر ۱۲- عرضی داروغہ چونگی مشعر خفیف ۶عہ محصول نسبت نبیا ورائے صاحب پریزیڈنٹ کہ معاملہ خفیف قصور نبیا مرتبہ اول ہے اسوقت کمیٹی سے اسکو معاف فرمایا جاوے اور محصول وصول کیا جاوے - تجویز ہوئی کہ رائے صاحب پریزیڈنٹ منظور ہو +

نمبر ۱۳- عرضی داروغہ چونگی مشعر خفیف ۳عہ محصول نسبت ہیرا ساکن موضع شیر دوال ورائے صاحب پریزیڈنٹ کہ معاملہ خفیف ہے اسوقت محصول لیکر اگر کمیٹی معاف فرماوے تو مناسب ہے - تجویز ہوئی کہ رائے صاحب پریزیڈنٹ منظور کیجاوے +

نمبر ۱۴- عرضی داروغہ چونگی بشکایت امر ناتھ چپڑاسی کہ غیر حاضر رہتا ہے و نیز علی محمد ناکہ دار کہ اُسنے ایک کس گڈہ والہ کو پرچہ نہیں دیا - تجویز ہوئی کہ ان ہر دو اشخاص پر نصف ماہ کی تنخواہ کا جرمانہ کیا جاوے اور فہمایش ہووے کہ اگر آئندہ ایسا ہوگا برخاست ہونگے +

نمبر ۱۵- عرضی داروغہ چونگی بشکایت عبدالغنی ناکہ دار کہ اُسنے گڈہ والہ کو پرچہ نہیں دیا - تجویز ہوئی کہ اس شخص پر نصف ماہ کی تنخواہ کا جرمانہ کیا جاوے اور فہمایش ہووے اگر آئندہ ایسا کریگا تو برخاست ہوگا +

نمبر ۱۶- عرضی داروغہ چونگی بشکایت ابراہیم و غلام رسول و گنپت ناکہ داران کہ وہ ناکہ ریل پر باوصف فہمایش دیر تک شہر کا انتظار مسافران نہیں کرتے جسکے باعث لوگ مال لیکر بلا پرچہ شہر میں چلے آتے ہیں - تجویز ہوئی کہ اب کی دفعہ قصور معاف کیا جاوے اور فہمایش ہووے کہ اگر آئندہ ایسی شکایت ہوگی تو برخاست کئے جاوینگے +

نمبر ۱۷- عرضی دیوا سنگھ ٹھیکہ دار چوب بگذارش اسکے کہ ۳۰- اپریل ۱۸۸۴ء کو دو گڈہ لکڑی کے آنے داروغہ چونگی نے بجائے للعہ کے بحساب فی صدی عہ - ہے بحساب ہے محصول کا لیا و کیفیت داروغہ چونگی کہ سائل نے ۳- مئی ۱۸۸۴ء کو محصول داخل کیا اور یکم مئی ۱۸۸۴ء کو شرح محصول سامان عمارت تبدیل ہو گئی اسلئے ہے لیا گیا ورائے صاحب پریزیڈنٹ للعہ واپس ہونے چاہئیں کیونکہ مال ۳۰- اپریل ۱۸۸۴ء میں جبکہ نرخ عہ فیصدی تھا داخل شہر ہوا - تجویز ہوئی کہ رائے صاحب پریزیڈنٹ نامنظور کیجاوے +

نمبر ۱۸- عرضی داروغہ چونگی بسفارش ملنے انعام نبی بخش و عبدالواحد و مولا بخش میر محلہ گان کو بسبب دینے امداد کے بکار ٹیکہ بذریعہ حکم صاحب سول سرجن بہادر ورائے صاحب پریزیڈنٹ براد منظور فرمائے جانے درخواست داروغہ چونگی - تجویز ہوئی کہ درخواست نامنظور کیجاوے +

نمبر ۱۹- رپورٹ داروغہ چونگی بدرخواست عطا فرمائے جانے عہ بابت مرمت دو کرسی و قیمت لالٹین و درستی سائن بورڈ - تجویز ہوئی کہ عہ کا دیا جانا منظور کیا جاوے +

نمبر ۲۰- روبکار جناب شاہزادہ محمد نادر صاحب مورخہ ۱۵- مئی ۱۸۸۴ء مشعر اسکے کہ اب نسبت متعلق ہونے کار رجسٹری کے دوسرے چپڑاسی کی حاجت ہے ایک اور چپڑاسی واسطے اس محکمہ کے تجویز کیا جاوے و حکم جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کہ چونکہ رجسٹری سے شہر کو فائدہ ہے میونسپل سے ایک چپڑاسی ملے ورائے صاحب پریزیڈنٹ کہ آمدنی رجسٹری سے ایک چپڑاسی ایزاد کیا جاوے - تجویز ہوئی کہ دیگر ضلع ہائے مفصلہ ذیل سے دریافت کیا جاوے - سب رجسٹرار کو میونسپل

سے کوئی چپڑاسی دیا گیا ہو یا نہیں - امرتسر - لاہور - ہوشیارپور - جالندھر - فیروزپور ۔

نمبر ۲۱ - عرضی داروغہ چونگی بدر خواست عطا فرمائے جانے (۱۲ روپیہ) تیاری لالٹین وغیرہ جو بحکم صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر پولیس صرف ہوگئے تھے - تجویز ہوئی کہ دیا جانا مبلغ (۱۲ روپیہ) کا منظور کیا جاوے ۔

نمبر ۲۲ - عرضی داروغہ صفائی کہ گملہ ہائے سابقہ پاخانہ جات ٹوٹ گئے بجائے اُنکے بیس ۲۰ کے اور مرمت ہو ویں جو کافی ہونگے - تجویز ہوئی کہ خرید کیا جانا گملہ ہائے گلی کا منظور کیا جاوے ۔

نمبر ۲۳ - عرضی داروغہ صفائی بدرخواست عطا فرمائے جانے انعام مانگیان میونسپل کو جنہوں نے علاوہ خدمت اصلی کے چاہ سرد صاف کیا - تجویز ہوئی کہ عرضی داروغہ صفائی نامنظور کیا جاوے ۔

نمبر ۲۴ - عرضی داروغہ صفائی کہ موسم برسات قریب ہے زمیندار اِن سے انتظام اُٹھانے کھات کوڑہ کا فرمایا جاوے - تجویز ہوئی کہ حسب دستور سابقہ انتظام کیا جاوے ۔

نمبر ۲۵ - کاغذات منظوری مستقل فرمائے جانے سنگل بجائے رامتا خاکروب و نیز منظوری مستقل رکھا جائے کا کو - تجویز ہوئی کہ تقررات منظور ہوں ۔

نمبر ۲۶ - رزولیوشن کمیٹی نمبر ۱۹ مورخہ ۱۹ - مئی ۱۸۸۶ء نسبت مقرر کئے جانے ایک رقم کے جس سے زیادہ روپیہ متفرقات شفاخانہ کی بابت نہ دیا جایا کرے معہ بل ہائے بابت ماہ اپریل ۱۸۸۶ء تعدادی (۵۰) روپیہ بغرض منظوری کمیٹی میں پیش ہوئی - تجویز ہوئی کہ بل ماہ اپریل ۱۸۸۶ء منظور کیا جاوے اور آیندہ کیواسطے بحساب اوسط ماہواری تک منظور کیا جاوے اور صاحب انسپکٹر بہادر شفاخانجات سے منظوری منگوائی جاوے اور تا آنے منظوری کے (۵۰) ماہوار رقم دیا جایا کرے اور میونسپل کمیٹی ہائے لاہور و امرتسر - ہوشیارپور - فیروزپور - و جالندھر سے اس بارہ میں خط و کتابت کیجاوے ۔

نمبر ۲۷ - عرضی گوپی چند مدرس مدارس زنانہ بگذارش اسکے کہ سال گذشتہ میں بعد امتحان لڑکیوں کو انعام نقد عطا ہوا تھا اسکے سال پارچہ جات عطا فرمائے جائیں و رائے سب کمیٹی تعلیم بتائید مدرس - تجویز ہوئی کہ جلسہ آیندہ تک ملتوی رہے لڑکیوں کی تعداد کی نسبت رپورٹ پیش ہو ۔

نمبر ۲۸ - عرضی گوپی چند مدرس مدرسہ زنانہ معہ رپورٹ جناب مس گرین فیلڈ صاحبہ بنسبت سفارش عطائے وظیفہ (۲) ماہوار برائے مسمات بھری و جنت و بشن دیوی اول و سفارش صاحب وائس پریزیڈنٹ کہ مسمات توتی کو بھی اس وجہ سے کہ غریب ہے اور جب ہم نے امتحان لیا جبھی اچھی تھی (۲) ماہوار وظیفہ ملے کمیٹی میں پیش ہوئی - تجویز ہوئی کہ یکم اپریل ۱۸۸۶ء سے چار وظیفے حسب تفصیل ذیل دو سال کے لئے منظور کئے جاویں - بھری (۲) - جنت (۲) - بشن دیوی (۲) - توتی (۲) ماہوار ۔

نمبر ۲۹ - روبکار جناب ڈاکٹر صاحب بہادر مورخہ ۱۹ - مئی ۱۸۸۶ء مشعر اسکے کہ چند اضلاع پنجاب میں مثل امرتسر - جالندھر - انبالہ - مدرس کو جو شفاخانہ میں کام کرتے تنخواہ ملتی ہے - ایسا ہی لودیانہ میں بھی ہونا چاہیے - تجویز ہوئی کہ جلسہ آیندہ میں پیش ہو اور ڈاکٹر صاحب کی خدمت میں التماس ہووے کہ جلسہ کا غذات جو اس بارہ میں ہیں بھیجدیں ۔

نمبر ۳۰ - رپورٹ سکرٹری میونسپل کمیٹی بحوالہ رزولیوشن نمبر ۱۵ مورخہ ۲۰ - اکتوبر ۱۸۸۵ء بدیں مضمون کہ کمیٹی گنڈا مل ولد ---- بیچے نسبت اعتراض کھولنے طاقی ہائے بالاخانہ کے جو ایک لین میں ہے مقابل طاقی ہائے بالاخانہ کے جو دوسری لین میں ہے یہہ اُنکے اختیار سے باہر ہو بموجب شرائط دفعہ ۶ - میونسپل ایکٹ ۱۸۸۴ء ملحوظ رکھکر حکم سکتی ہے اگر حکم ہو تو ایک نقل ترجمہ چٹھی صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی جو اس بارہ میں ہے میونسپل کمیٹی مذکور میں بھیجی جاوے - تجویز ہوئی کہ نقل ترجمہ چٹھی صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی بھیجی جاوے ۔

نمبر ۳۱ - روبکار جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مورخہ ۲۰ - مئی ۱۸۸۶ء مشعر اسکے کہ تنخواہ صاحب اسسٹنٹ سول سرجن میں میونسپل کمیٹی ڈسٹرکٹ کمیٹی کی امداد کرے اگر کمیٹی رضامند ہو تو جناب صاحب ممدوح الشان تجویز فرماویں معہ کاغذات سابقہ کمیٹی میں پیش ہوئی - تجویز ہوئی کہ کمیٹی مناسب بیان کرتی ہے جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر اس معاملہ کی نسبت تجویز فرما کر کمیٹی کو مطلع فرماویں اور جواب کے آنے پر معہ کاغذات متعلقہ کمیٹی میں پیش ہووے ۔

نمبر ۳۲ - رپورٹ ڈپٹی انسپکٹر کوتوالی لودیانہ بگذارش اسکے کہ خدابخش پسر گلاب جٹ محلہ ڈھولیوال نے اندر حد میونسپل کمیٹی سانپ مارا اُسے (۲) میونسپل سے عطا فرمائے جاویں - تجویز ہوئی کہ انعام (۲) کا دیا جانا منظور کیا جاوے ۔

نمبر ۳۳ - چٹھی صاحب سول سرجن نمبر ۱۵۰ مورخہ ۱۸ اپریل ۱۸۸۶ء بدرخواست اسکے کہ مبلغ (۵) روپیہ سالانہ بابت ایک پرچہ انڈین میڈیکل گزٹ منظور کئے جاویں کیونکہ یہہ رسالہ نہایت ہی ضروری ہے - کثرت رائے سے رسالہ کا منگوایا جانا یکم جنوری ۱۸۸۶ء سے منظور کیا جاوے اور بخدمت صاحب سول سرجن التماس کیجاوے کہ جب مطالعہ کر چکا کریں پرانی اور پڑھی ہوئی پرچیں کتب خانہ میونسپل میں ہمیشہ اُن عام لوگوں کے اور مطالعہ کے لئے بھیجدیا کریں جو کتب خانہ مذکور میں آتے ہیں ۔

نمبر ۳۴ - درخواست لالہ سولیہ سکنڈ ماسٹر بابت رخصت ایک سال بوجہ بیماری معہ سفارش صاحب ہیڈ ماسٹر میونسپل بورڈ سکول لودیانہ - تجویز ہوئی کہ بخدمت صاحب انسپکٹر بہادر مدارس کے بھیجی جاوے ۔

نمبر ۳۵ - درخواست لالہ جگل کشور ایڈیشنل ماسٹر بابت رخصت شش ماہ بلا تنخواہ ۲۰ - مئی ۱۸۸۶ء سے ۲۰ نومبر ۱۸۸۶ء تک معہ سفارش ہیڈ ماسٹر صاحب - تجویز ہوئی کہ بخدمت صاحب انسپکٹر بہادر مدارس کے بھیجی جاوے ۔

نمبر ۳۶ - رزولیوشن کمیٹی نمبر ۱۹ - مورخہ ۱۹ - مئی ۱۸۸۶ء دربارہ مقرر کرنے درجہ ہائے بغرض وصولیت فیس طلبا - تجویز ہوئی کہ مقرر کیا جانا درجہ ہائے حسب تجویز ہیڈ ماسٹر صاحب منظور کیا جاوے ۔

نمبر ۳۷ - یہہ امر پیش ہوا ایک ممبر صاحب سب کمیٹی تعمیرات سے تبدیل کیا جاوے سب سے پہلے بابو جگو انداس صاحب ڈاکٹر ہیں بجائے اُنکے سید غلام محمد صاحب مقرر ہونے چاہئیں - تجویز ہوئی کہ سید غلام محمد صاحب کو بجائے ڈاکٹر جگو انداس صاحب مقرر کیا جاوے ۔

نمبر ۳۸ - یہہ امر پیش ہوا کہ سب کمیٹی باغ بوجہ گذرنے مدت شش ماہ کے حسب رزولیوشن نمبر ۲۶ - مورخہ ۱۴ - اپریل ۱۸۸۶ء تبدیل کیجاوے - حال کے ممبران منشی رحیم بخش صاحب و چودھری ---- صاحب ہیں بجائے اُنکے ڈاکٹر جگو انداس صاحب و منشی نظام الدین صاحب و چودھری علی بخش صاحب سب کمیٹی مقرر ہو ویں - تجویز ہوئی کہ یہہ امر منظور کیا جاوے اور آیندہ کو اس سب کمیٹی کے ممبران کی تعداد تین سے کم نہ ہوا کرے ۔

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ای - بی - نیوٹن صاحب کی اہتمام سے طبع ہوا